سوال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے بال مبارک کی لینتھ کتنی تھی؟ کہا جاتا ہے کہ کان کی لو کے برابر تھی لیکن لوگ میوزیم میں بڑی لمبی سی زلف سے گمراہ کرتے ہیں۔

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کی لمبائی کے بارے میں درج ذیل احادیث میں وضاحت موجود ہے:

سیدنا براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں:

نبی ﷺ میانہ قامت تھے۔ دونوں شانوں کے درمیان کشادگی تھی۔ آپ کے بال کان کی لوتک پہنچتے تھے۔ میں نے ایک دفعہ آپ کو سرخ (دھاری دار) جوڑا پہنے دیکھا۔ میں نے آپ سے زیادہ کسی کو حسین اور خوبصورت نہیں دیکھا۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ آپ کے بال کندھوں تک پہنچتے تھے۔

(صحیح البخاري: 3551)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے موئے مبارک آپ کے کندھوں پر لہراتے تھے۔ (صحیح البخاري: 5903)

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ الْوَفْرَةِ وَدُونَ الْجُمَّةِ) سنن أبي داود، الترجل: 4187) (صحیح)

رسول اللہ ﷺ کے بال وفرۃ سے زائد اور جمۃ سے کم ہوتے تھے۔

الْوَفْرَة: جب سر کے بال کانوں کے نچلے حصہ تک پہنچ جائیں تو انہیں وفرہ کہا جاتا ہے۔

الْجُمَّة: جب سر کے بال کندھوں پر گرنے لگیں تو انہیں جمہ کہا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا احادیث مبارکہ سے واضح ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک کبھی کانوں کی لوتک ہوتے تھے، کبھی کانوں کی لو سے بھی تجاوز کر جاتے اور کبھی کندھوں تک ہوتے۔

میوزیم میں رکھی ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زلفیں:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا لباس، بال، اور دیگر اشیاء ناپید ہو چکی ہیں۔ اب کسی کیلیے یہ ممکن ہی نہیں ہے کہ کسی بھی چیز کی یقینی طور پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نسبت ثابت کر سکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام تر باقیات کے بارے میں کوئی ٹھوس ثبوت موجود نہیں ہیں۔

1. لہذا مختلف میوزیم میں رکھے ہوئے بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں ہیں۔

والله أعلم بالصواب